الجامعة البنورية العالمية

پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

Email: darulifta@gmail.com Web:www.jamiabinoria.net Ph: +92-21-2560300\2560400 Fax: +92-21-2564586

Name :> **Aaliyah Ali**

Address :> **canada**

Sebject :> **JOB**

Question :>

Serial No :> **4268**

Fatwa No :> 3808

Date :> **4/22/2008**

Email :>

As Salaamu Alaikum,Mufti sahab.......... I want to know this that can a women work in a office amongst men.Actually I m very poor and I have a widowed Mother,2 small sisters and a small brother.Theres no 1 else 2 work and earn money and support my family members.Now a few days before I gave an interview in a company and They have salected me as the sales manager.My job will be............................ Entering Sales Informaition in the computer Check debits and credits Bank all the incomes of the company etc,etc So now My question is that Can I work at this company as there is no one else in my family to earn a living.Pliz note that I m a girl and I m not married yet and I m 21 years old.Pliz answer as soon as possible as I have to join the company. Aaliyah Ali

محترم جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم۔

معلوم یہ کرنا تھا کہ ایک عورت کے لئے مردوں کے درمیان آفس میں کام کرنا صحیح ہے؟ دراصل میں انتہائی غربت کی شکار ہوں۔ بیوہ والدہ، ۲ چھوٹی بہنیں اور ایک چھوٹا بھائی ہیں۔ کام کرنے، کمانے اور گھر والوں کی مدد کے لئے میرے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ کچھ دن پہلے ایک کمپنی میں کام کے لئے انٹرویو دیا تھا اور انہوں نے مجھے انتخاب کیا بطور سیلز منیجر۔ میرا کام ------ سیلز کی معلومات کا حساب کتاب رکھنا کمپیوٹر میں، بینک کے قرض دین اور کمپنی کے تمام منافع کے متعلق ریکارڈ رکھنا وغیرہ ہیں۔ اب آپ بتائیں کہ کوئی کمانے والا نہ ہونے کی صورت میں زندگی کی بھاگ دوڑ کی خاطر ایسی جگہ کام کرنا جائز ہے؟ اور یہ بھی نوٹ فرمائیں کہ میں ایک لڑکی ہوں غیر شادی شدہ اور ۲۱ سال میری عمر ہے۔ براہ کرم جلد از جلد جواب ارسال فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

عالیہ علی کینیڈا

صورت مسئولہ کا بیان اگر واقعۃً بھی ایسا ہی ہو کہ سائلہ کے علاوہ گھر میں کام کرنے والا کوئی نہ ہو اور متعلقہ دفتر آنے جانے کا راستہ محفوظ اور دفتر میں بھی بے پردگی کا اندیشہ نہ ہو تو اس صورت میں سائلہ کو پردہ شرعی کا لحاظ رکھتے ہوئے مذکور ملازمت اختیار کرنے کی اگرچہ گنجائش ہے تاہم اس پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ دورانِ ملازمت غیر محرم مردوں کے ساتھ بے تکلفی اور بے پردگی اختیار کرنے سے احتراز کرے۔

اور اگر کوئی رشتہ بھی سامنے ہو اور خاندان کے باہمی مشورہ سے حدود شرعیہ کے تحت رہتے ہوئے سادگی کے ساتھ شادی بھی کرلے اور

(جاری ہے ......)

اس کے بعد ملازمت اختیار کر کے شوہر کے مشورہ اور باہمی اتفاق سے اپنی والدہ اور دیگر بہنوں وغیرہ کی ضروریات بجالانے کی فکر کرے تو یہ زیادہ بہتر ہے

واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ صہیب احمد عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۴ / ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]

4/5/08